یزید بن معاویہ

شخصیت،،،،،، تکفیر یا تطہیر،،،،،، دعا یا لعنت،،،،،،

حسن ظن یا بد گمانی، حدیث یا بس تاریخ کے جھرونکے

سنی سنائی باتیں یا تحقیق بھی؟

1-20

1 امت کے پہلے دو سمندری لشکروں کی فضیلت

ام حرام فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت کا سب سے پہلا لشکر جو سمندر کا سفر کر کے جہاد کے لئے جائے گا، اس نے اپنے لئے (جنت) واجب کرلی، ام حرام کہتی ہیں، میں نے کہا: میں بھی ان میں ہوں گی نہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں تو بھی ان میں ہے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت کا پہلا لشکر جو قیصر کے شہر (قسطنطیہ) پر چڑھائی کرے گا، ان سب کی مغفرت ہو گی، میں نے پھر کہا، میں بھی ان میں ہوں گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، (تو پہلے والے میں ہو چکی) (صحیح بخاری 2924)

2

یزید بن معاویہؒ ہی اس لشکر کا امیر تھا

کلمہ لا الہ الا اللہ کی فضیلت کی ایک لمبی حدیث کا ایک ٹکرا حاضر ہے، راوی حدیث محمود بن ربیع کہتے ہیں، میں نے یہ حدیث ایسی مجلس میں سنادی، جس میں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ساتھی ابو ایوب انصاریؓ بھی موجود تھے، یہ روم کے اس جہاد کا ذکر ہے جس میں ابو ایوب انصاریؓ کی موت واقع ہوئی تھی، جس کے امیر یزید بن معاویہؒ تھے،

(صحیح بخاری 1186)

ابو ایوب انصاریؓ کی موت روم میں ہوئی۔ (جامع ترمذی 2972)

ابو ایوب انصاریؓ کی موت قسطنطیہ میں ہوئی، (سنن ابی داؤد 2512)

3

بیعتِ امیر یزید اور صحابہؓ

صحابہ کرامؓ میں سے صرف دو ہستیاں ایسی تھیں جنہوں نے امیر یزید کی متوقع بیعت کی مخالف کی:

1-عبد الرحمن بن ابی بکرؓ، 2-عبد اللہ بن زبیرؓ

اور ان کی مخالف کی وجہ یزید کی ذاتی حیثیت پر اعتراض نہیں تھا، بلکہ ان کا کہنا تھا کہ تم نے خلافت کو قیصر اور کسری کی طرح بادشاہت بنادیا، اور یہ اصول ہی چل نکلے گا۔

البدایہ و النہایہ، 89/8 واسنادہ صحیح

تاریخ ابن ابی خثیمہ 81/2 واسنادہ صحیح

4

یزید یا کسی بھی حاکم کے خلاف بغاوت بنتی نہیں

نبی ﷺ نے فرمایا: میرے بعد حق تلفیاں ہوں گی، ایسی باتیں ہوں گی جن کو تم برا جانو گے، صحابہؓ نے عرض کی ایسے وقت میں آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم ان کے حق (اطاعت) کو ادا کرنا اور اپنا حق اللہ سے مانگنا۔ (صحیح مسلم 4775)

نبی ﷺ نے فرمایا: میرے بعد تمہاری حق تلفیاں ہوں گی، تو تم صبر کرنا یہاں تک کہ تم مجھے حوض کوثر پر آملنا۔ (صحیح مسلم 4779)

نبی ﷺ نے فرمایا: تم جھگڑا نہ کرنا اس شخص کی حکومت میں جو اس کے سپرد ہو، جب تک کھلا کفر نہ کرے۔ (صحیح مسلم 4771، بخاری 7055)

5

یزید کے خلاف بغاوت بنتی نہیں تھی

سلمیٰ بن یزید جعفیؓ نے نبی ﷺ سے پوچھا: اگر ہم پر ایسے حاکم مقرر ہوں جو اپنا حق تو ہم سے طلب کریں، لیکن ہمارا حق ہمیں ادا نہ کریں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان کی سنو اور اطاعت بھی کرو، ان کے عملوں کا بوجھ ان پر ہے اور تمہارے اعمال کا بوجھ تم پر۔ (صحیح مسلم 4782)

نبی ﷺ نے فرمایا:

مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ اور ان کے امام کے ساتھ رہ، اگر امام نہ ہو تو سب فرقوں کو چھوڑ دے، چاہے (حالات کی تنگی یا کنارہ کشی کی وجہ سے) درخت کی چھال ہی کیوں نہ چبانی پڑے موت تک۔ (صحیح مسلم 4783)

6

یزید کے خلاف بغاوت بنتی نہیں تھی

اگر کسی طبقے کی نظر میں یزید برا تھا بھی تو۔۔۔۔۔

نبی ﷺ نے فرمایا: میرے بعد وہ لوگ حاکم ہوں گے جو میری راہ پر نہیں چلیں گے، میری سنت پر عمل نہیں کریں گے، ان میں کچھ ایسے لوگ بھی ہوں گے جن کے دل شیطانوں جیسے اور بدن انسانوں جیسے ہوں گے، حذیفہ ؓ فرماتے ہیں، میں نے کہا یارسول اللہ ﷺ ! ایسے حالات ہوں تو میں کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا اگر تو ایسا زمانہ پائے تو حاکم کی بات سن اور اطاعت کر، اگرچہ وہ تیری پیٹھ پھوڑے اور تیرا مال ضبط کرے، تو اس کی اطاعت کرتا رہ۔ (صحیح مسلم 4785)

7

یزید کے خلاف بغاوت بنتی نہیں تھی

نبی ﷺ نے فرمایا: جو اپنے حاکم میں کوئی برائی دیکھے تو صبر کرے، اس لئے کہ جو جماعت سے ایک بالشت دور ہو گا تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہو گی۔ (صحیح مسلم 4790)

عبداللہ بن عمر ؓ نے یہ حدیث تب سنائی جب یزید بن معاویہ ؓ کے زمانہ میں "حرہ" والا واقعہ ہوا، عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: جو اپنا ہاتھ اطاعت سے نکال لے تو قیامت والے دن وہ اللہ کو اس حال میں ملے گا کہ اس کے پاس کوئی دلیل نہ ہو گی، اور جو کوئی بیعت ہی نہ کرے تو اس کی موت جاہلیت کی ہو گی۔ (صحیح مسلم 4793)

8

یزید کے خلاف بغاوت بنتی نہیں تھی

نبی ﷺ نے فرمایا: تمہارے بہترین حاکم وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں، تم ان کے لئے دعا کرو اور وہ تمہارے لئے دعا کریں، اور برے حاکم وہ ہیں جن کے تم دشمن ہو، اور وہ تمہارے دشمن ہوں، تم ان پر لعنت کرو اور وہ تم پر لعنت کریں، لوگوں نے عرض کی، یارسول اللہ ﷺ کیا ایسے حاکموں کو ہم تلوار سے دفعہ نہ کر دیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا: نہیں، جب تک وہ نماز کو قائم رکھیں، جب تم کوئی بات اپنے حاکموں میں بری دیکھو تو اسے دل سے برا جانو، لیکن ان کی اطاعت سے باہر نہ نکلو۔ (صحیح مسلم 4804)

9

کیا یزید نے قتل حسینؓ کا حکم دیا تھا؟

سب کو یہ بات معلوم ہے کہ حسینؓ کو کوفیوں نے خط لکھ لکھ کر بلایا تھا، کیوں بلایا تھا؟ یہ ایک الگ موضوع ہے، حسینؓ کو جانا چاہیے تھا کہ نہیں؟ یہ بھی ایک الگ موضوع ہے، کوفی ہر حکومت اور اپنے گورنر کے ساتھ شرارت کیا کرتے تھے، چنانچہ اب بھی انہوں نے بے وفائی کی، خود ہی بلایا، اور پھر ساتھ چھوڑ دیا، قتل میں عبید اللہ ابن زیاد شامل تھا، یزید تو سینکڑوں میل دور بیٹھا ان تمام واقعات سے ہی لاعلم تھا، سب صحابہؓ نے انہیں کوفہ جانے سے روکا، علیؓ کی اپنی اولاد ہی اڑھائی درجن سے زیادہ تھی جو حسینؓ کے ساتھ نہ نکلی کوفہ کے سفر کے لئے۔

10

حسینؓ کے قاتل کون؟ یزید یا کوفی

(صحابہؓ کی نظر میں)

عبداللہ بن عمرؓ سے ایک دفعہ کسی نے مسئلہ پوچھا کہ کیا حالت احرام میں مچھر مارا جاسکتا ہے؟ عبداللہ بن عمرؓ نے پوچھا کہاں کے رہنے والے ہو؟ اس نے کہا عراق کے، تو آپؓ نے فرمایا: تم نے حسینؓ کو تو شہید کر دیا، اور اب مسئلہ مچھر کا پوچھ رہے ہو۔ حالانکہ میں نے خود رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ یہ دونوں (حسنؓ و حسینؓ) جنت کے دو پھول ہیں۔

(صحیح بخاری 5994)

ام سلمہؓ نے بھی یہ ذمہ داری کوفیوں پر ڈالی۔ (مسند احمد، 2/782)

11

حسینؓ کی تین شرطیں

حسینؓ نے کوفیوں کے بلانے پر کوفہ کا سفر شروع کیا تھا، پھر کوفیوں نے ان کے چچازاد بھائی مسلم بن عقیلؒ کو قتل کر دیا، حسینؓ نے واپسی کا ارادہ کیا، کوفیوں کے وہیں گھیر لینے پر حسینؓ نے ان کے سامنے تین شرطیں رکھی تھی

1- مجھے واپس مکہ جانے دو، 2- کسی محاذ پر چلا جانے دو

3- مجھے یزید کے پاس جانے دو، میں اس کے ہاتھ میں ہاتھ دوں گا، پھر وہ جیسا معاملہ چاہے گا مجھ سے کرلے گا۔

(اس کو امام طبری نے روایت کیا ہے، 4/293 یہ وہ طبری ہے جس پر سارے واقعہ کربلا پر شیعہ کا انحصار ہے، البدایہ والنہایہ 8/171)

12 قاتلان حسینؓ کون؟ حسینؓ کی اپنی زبانی

کوفی سازش کو دیکھ کر حسینؓ نے فرمایا:
ان لوگوں نے ہمیں بلایا کہ ہماری مدد کریں گے، اور اب یہی ہمارے خلاف سرکشی کر رہے ہیں، اور ہمیں قتل کر رہے ہیں۔

سنی کتب: طبقات الکبری متمم الصحابہ الطبقۃ الخامسہ471/1، بغیۃ الطلب فی تاریخ حلب 2618/6،المنتظم فی تاریخ الملوک و الامم، 340/5،نہایۃ الادب فی فنون الادب469/20،تہذیب الکمال فی اسماء الرجال 428/6،سیر الاعلام 365/4

شعیہ کتب:الارشاد ص 241 ،اعلام الوری للطرسی،ص 949

13 یزید نے قاتلان حسینؓ کو سزا کیوں نہ دی؟

پہلی بات یہ ہے کہ ایک موقف کے مطابق سزا دی گئی تھی، دوسری بات یہ کہ حالات کا پس منظر اس قابل نہ تھا یہ کام کیا جاتا، اس ضمن میں یزید نے علیؓ کی سنت پر عمل کیا، علیؓ نے عثمانؓ کے قاتلوں کو نہ صرف سزا نہ دی بلکہ انہوں نے ان کو حکومت میں شریک کیا، اور ان کو عہدے بھی دیئے، تو کیا علیؓ کو بھی نقطہ اعتراض پر لیا جائے گا؟
کہا جاتا ہے کہ یزید کو اہل مکہ اور اہل مدینہ پر حملہ کی طاقت تھی تو کیا قاتلان حسینؓ سے بدلہ نہیں لیا جا سکتا تھا؟ تو یہی بات علیؓ پر بھی صادق آتی ہے کہ وہ جمل و صفین میں لڑ سکتے تھے تو عثمانؓ کے قتل کا بدلہ نہیں لے سکتے تھے؟

14

یزید 12 خلیفوں میں شامل تھا

نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ دین مضبوط اور غالب رہے گا بارہ خلیفوں تک، اور یہ سب قریش سے ہوں گے۔

(صحیح مسلم 4710)

1-ابو بکر صدیقؓ، 2- عمر فاروقؓ، 3- عثمانؓ، 4- علیؓ، 5- حسن بن علی
6-امیر معاویہؓ، 7- امیر یزید، 8-عبد المالک بن مروان
9-ولید بن عبد المالک، 10- سلیمان بن عبد المالک
11- عمر بن عبد العزیز، 12-یزید بن عبد المالک

15

کربلا کے علاوہ دورِ یزید کے مزید دو تلخ واقعات

1- حرّہ و مدینہ پر حملہ 2- مکہ کا محاصرہ اور چڑھائی

ان دونوں واقعات کا بنیادی سبب ان احادیث کی نافرمانی تھی جو آپ اوپر پڑھ آئے ہیں، یعنی کلمہ گو حاکم کی نافرمانی و بغاوت کرنا، جب بغاوت بنتی نہیں تھی تو کیوں سادہ لوح چند مسلم سبائی سازش کا حصہ بنے؟

چند کا لفظ بھی زیادہ ہے دو یا تین افراد کو چھوڑ کر سب صحابہؓ اور تابعینؒ یزید پر مطمئن اور خاموش تھے، اور ان دونوں واقعات کو بڑھا چڑھا کر جو بیان کیا جاتا ہے وہ کسی صحیح مستند روایات میں نہیں آتا، بس یہ واقعات ہوئے، اور ان میں یزید براہ راست شامل نہیں تھا

16 یزید کے حق میں جلیل القدر صحابیؓ کی گواہی

اہلِ مدینہ کا طرز عمل دیکھ کر عبد اللہ بن عمرؓ نے اپنے اہلِ خانہ کو جمع کیا اور انہیں فرمایا: میں نے خود نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا تھا: قیامت کے دن ہر بد عہدی کرنے والے کے لئے ایک جھنڈا کھڑا کیا جائے گا، ہم نے اس شخص (یزید) سے بیعت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بیعت کی ہے، میری نظر میں اس بڑی بد عہدی اور کوئی نہیں کہ ایک شخص کی بیعت اللہ اور رسول کے نام پر کی جائے اور پھر اسی کے خلاف کھڑا ہو اجائے، یاد رکھو! تم میں سے جس نے بھی یزید کی بیعت توڑی، میرا اس سے کوئی تعلق نہیں رہے گا۔ (صحیح بخاری 7111)

17 اگر بالفرض یزید ظالم، فاسق، فاجر تھا

اتنے فضائل و مناقب رکھنے اور سمندری لشکر کی نبوی بشارت پانے والا یہ تابعی، جس کی صحابہؓ نے بیعت کی، اولاد علیؓ نے اسے حاکم تسلیم کیا، بالفرض یہ تسلیم کر بھی لیا جائے کہ اس نے یا اس کے دور میں ظلم اور فسق ہوا، تو کیا یہ آپ کی مخلوق ہے، اور آپ اس کے خالق ہیں؟ خالق نے تو شرک کے علاوہ تمام گناہوں کی معافی کا اعلان کیا ہے، کیا نیکیاں گناہوں کو مٹا نہیں دیتی؟ کیا فوت شدہ لوگوں پر لعنت ملامت کرنا کبیرہ گناہ نہیں ہے؟ کیا امیر یزید جہاد کے لشکروں میں شریک نہ ہوا، ایک ساعۃ جہاد میں گزارنے والے پر جہنم کی آگ حرام ہے، نمازی تھا، صائم تھا، امام تھا، صحابہؓ کے جنازے پڑھاتا تھا، اچھا نہیں کہہ سکتے تو خاموش رہیے اپنے اعمال کو ضائع نہ کیجیے۔

18

یزید پر کیچڑ کس نے اچھالا؟

حقیقت کا پتہ چلے تو انسان حیران ہی ہو جاتا ہے، امام حاکم جو کہ مستدرک حاکم کے مولف تھے، وہ شیعہ تھے لیکن ان کی کتاب سنیوں میں رائج ہے کیسی عجیب بات نہیں ہے؟ اسی طرح امام طبری کا یہ نہیں پتہ چل سکا کہ یہ سنی تھا یا شیعہ، کوئی کہتا ہے امام طبری دو گزرے ہیں، حالانکہ وہ تقیہ کرنے والا شیعہ تھا، اس نے سب سے پہلے واقعہ کربلا کو اس قدر بھیانک انداز میں پیش کیا وہ بھی کئی سو برسوں بعد، وہ بھی اس انداز سے جیسے وہ پانچ سو کیمروں کے ساتھ ادھر موجود تھا، اس کی تاریخ طبری کے آنے تک لوگ اپنے بچوں کا نام یزید رکھتے رہے، حالانکہ قابل نفرت شخص کا نام ختم ہو جاتا ہے، حدیث کے راویوں میں نام یزید بھرا پڑا ہے۔

19

یزید تک سبائی ٹولہ ہی چلتا رہا

وہی عبد اللہ بن سبا یہودی کا قافلہ جو ایران سے نکلا تھا، جن کو اسلام کے غلبے کا بغض تھا کسری کے آتش کدے پر، اسی ٹولے نے خلیفہ دوم عمرؓ کو شہید کیا، اس جھتے نے عثمانؓ کے پر امن دور کو شورش زدہ بنایا، سادہ لوح مسلمانوں کو ساتھ ملایا، خلیفہ ثالث کو شہید کیا اور خود علیؓ کے ساتھ مل کر ان کو بھی نہ چھوڑا اور اللہ کے اس شیر کو بھی شہید کر دیا، اور پھر ان کی اولاد کے درپے ہو گئے، اور دونوں نواسوں کو بھی شہید کر دیا،

جس کو آج ہم ایجنسی وار کہتے ہیں، بس وہی چلتا رہا، جس کا ہر مسلمان احاطہ نہ کر سکا۔ اِنَّ لِلّٰہِ وَاِنَّ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن

اتنی لعنتیں تو قرآن میں اللہ نے فرعون پر نہیں کی جتنی یزید پر کی جاتی ہیں

فرعون نے کہا تھا کہ میں سب سے اعلی رب ہوں

ہے نہ سوچنے کی بات ؟ کائنات کا سب سے بڑا گناہ، شرک، فرعون از خود، ربوبیت کا دعوے دار، لیکن رب العلمین نے اس جہنمی پر اتنی لعنتیں نہیں فرمائی، ہمیں بھی کچھ زبان کی ہلاکتوں کے متعلق سوچنا ہو گا

یزید کا عقیدہ توحید ٹھیک تھا

نجات کے لئے سب سے زیادہ ضروری ہے عقیدہ توحید میں پختہ ہونا، اور یزید تو نمازی بھی تھا، صائم بھی تھا، امیر حج بھی تھا، مجاہد بھی تھا، صحابہؓ کا جنازہ پڑھانے والا بھی تھا، چند افراد کے سوا پوری امت بھی ان پر متفق تھی،

اب آیئے دوسری طرف!

ابو طالب جو 360 بتوں کا نا صرف پجاری بلکہ متولی تھا، جس کو نبی ﷺ کی زبان مبارک سے جہنمی ہونے کی وعید سنائی گئی، اس کو علیہ السلام کہا جاتا ہے، جنتی کہا جاتا ہے، کچھ شرم ہوتی ہے حیاء ہوتی ہے۔